



سوال

(186) مریض کے روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی بیماری کی وجہ سے روزہ چھوڑ کر بعد میں اس کی قضا کرے تو کیا وہ فدیہ بھی دے گا۔؟ اور اگر کسی کو ایسی بیماری لگی ہوئی ہو کہ وہ روزے رکھ سکنے کے بالکل بھی قابل نہ ہو، نہ رمضان میں نہ رمضان کے بعد تو کیا وہ صرف فدیہ دے گا۔؟ اور فدیے کی مقدار کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص بیماری کی وجہ سے روزہ چھوڑ کر بعد میں اس کی قضا کر لیتا ہے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے، بلکہ اس کی قضا ہی کافی ہے، اور اگر کوئی شخص مستقل بیمار ہے جس کے تندرست ہونے کی کوئی امید نہیں تو ایسا شخص اپنے ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائے گا، اور فدیہ کی مقدار ایک مسکین کا کھانا ہے، جو معروف طریقے سے اپنے گھر کی روٹین کو سامنے رکھ کر بطور فدیہ دیا جائے گا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص